Lesson 7: Al-Isra (Ayaat 78- 93): Day 25 سُوۡرَۃُ بنی اسرآئیل / الإسرَاء کی تفسیر

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ

أَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوكِ	الشَّمْسِ	إِلٰى	غَسَقِ
قائم کر	نماز کو	وقت ڈھلنے	سورج کے	تک	اندھیرے

(اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر،

الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

الَّيْلِ	وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	إِنَّ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُودًا	وَ	مِنَ	الَّيْلِ
رات کے	اور	قرآن پڑھ	فجر کو	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور	کچھ حصہ	رات کو

مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ﴿٧٨﴾ اور بعض حصۂ شب

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰٓى	أَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
پس نماز تہجد کر	ساتھ اسکے	بڑھتی ہے	واسطے تیرے	جلدی	یہ کہ	بھیجے تجھ کو	پروردگار تیرا	مقام

میں بیدار ہوا کرو (اور) تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ (شب خیزی) تمہارے لیے (سبب) زیادت ہے قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام

مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ

مَّحْمُودًا	وَ	قُلْ	رَّبِّ	أَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّأَخْرِجْنِيْ
محمود میں	اور	کہہ	اے رب میرے	داخل کر مجھ کو	داخل کرنا	سچا	اور نکال مجھ کو

محمود میں داخل کرے ﴿٧٩﴾ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے)

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ

مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَ	اجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچا	اور	کر	واسطے میرے	سے	نزدیک اپنے	غلبہ	مدد دینے والا	اور	کہہ

اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو ﴿٨٠﴾ اور کہہ دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	إِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ
آیا	حق	اور	گم ہوا	باطل	بیشک	باطل	تھا	گم ہوجانے والا	اور	اتارتے ہیں ہم	سے

کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ﴿٨١﴾ اور ہم

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
قرآن میں	وہ چیز کہ	وہ	شفا ہے	اور	رحمت	واسطے ایمان والوں کے	اور	نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو

قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا
مگر	ٹوٹا	اور	جب	نعمت بھیجتے ہیں ہم	اوپر	آدمی کے	منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور کر لیتا ہے	کروٹ اپنی	اور	جب

نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
لگتی ہے اس کو	برائی	ہوتا ہے	ناامید	کہہ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	طریق اپنے کے	پس رب تمہارا

اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ	وہ	بہت پانے والا ہے	راہ کو	اور	سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	جان	کہہ	جان

سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ	اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
سے	حکم	رب میرے کے	اور	نہیں	دیئے گئے تم	سے	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا
البتہ لے جائیں ہم	وہ چیز کہ	وحی کی ہم نے	طرف تیری	پھر	نہ	پائے تو واسطے اپنے	ساتھ اس کے	اوپر ہمارے	کارساز	مگر

تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
مہربانی	سے	پروردگار تیرے کی	بیشک	فضل اس کا	ہے	اوپر تیرے	بڑا	کہہ	البتہ اگر

(اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دو کہ

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
اکٹھے ہو جائیں	آدمی	اور	جن	اوپر	اس بات کے	لائیں	مانند	اس	قرآن کی	نہ	لا سکیں گے

اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

بِمِثْلِهٖ	وَ	لَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ
مانند اس کی	اور	اگرچہ	ہوں	بعضے ان کے	واسطے بعض کے	مددگار	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس	قرآن کے	سے	ہر	مثال	پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرنا	اور	کہا انہوں نے	ہرگز نہ

طرح طرح سے بیان کردی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ﴿۸۹﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ ۙ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ	الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
مانیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ	پھاڑ دے	واسطے ہمارے	سے	زمین میں	چشمہ	یا	ہووے	واسطے تیرے

ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کردو ﴿۹۰﴾ یا تمہارا

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ ۙ اَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ
باغ	سے	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	پس پھاڑ لائے تو	نہریں	درمیان اس کے	پھاڑ لانے کر	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو ﴿۹۱﴾ یا

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
ڈال دے تو	آسمان کو	جیسا کہ	کہا کرتا ہے تو	اوپر ہمارے	ٹکڑے ٹکڑے	یا	لے آئے تو	اللہ کو	اور	فرشتوں کو

جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے

قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

قَبِيْلًا	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ	بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى	فِي	السَّمَآءِ	وَلَنْ
مد مقابل	یا	ہو	واسطے تیرے	ایک گھر	سے	سونے کے	یا	چڑھ جائے تو	بیچ	آسمان کے	اور ہرگز نہ

لے آؤ ﴿۹۲﴾ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى	تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّيْ
مانیں گے ہم	چڑھ جانے تیرے کو	یہاں تک کہ	اتار لائے	اوپر ہمارے	کتاب کہ	پڑھیں ہم اس کو	کہہ کہ	پاک ہے	رب میرا

جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع

هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا	
نہیں	ہوں میں	مگر	آدمی	پیغام پہنچانے والا	

پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ﴿۹۳﴾